اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے

صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانہ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبویؐ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

حضرت امام ابوالقاسم محمد بن حسن مہدیؓ

آں مطلع انوار سرمدی، خاتم ولایت محمدی، مجدد دین پاک احمدی امام برحق ابوالقاسم محمد بن حسن مہدی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ ائمہ اہل بیت کے بارہویں امام ہیں۔آپ کی ولادت شب جمعہ ۱۱ رشعبان ۲۵۵ ھ اور شواہد النبوت کی روایت کے مطابق ۲۳/ رمضان ۲۵۸ ھ کو بمقام سرمن سرائے واقعہ ہوئی۔آپکی والدہ کا اسم گرامی نرجس تھا۔بعض کے نزدیک سوسن اور بعض کے نزدیک صقیل تھا بارہویں امام کا اسم شریف اور کنیت حضرت رسالت پناہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مطابق ہے آپ کے القاب مہدی، حجۃ، قائم، منتظر، صاحب زمان، اور خاتم ائمہ اثنےٰ عشرہ ہیں۔آپ کی عمر اپنے والد ماجد امام عسکری کے وصال کے وقت پانچ سال تھی کہ مسند امامت پر متمکن ہوئے جس طرح حق تعالےٰ نے حضرت یحیےٰ بن زکریا کو حالت طفولیت میں حکمت عطا فرمائی تھی اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو بچپن ہی میں بلند مرتبہ عطا فرمایا تھا آپ کو بھی صغیر سنی میں منصب امامت سے نوازا۔آپ کے کرامات اور کمالات اس قدر ہیں کہ اس مختصر سی کتاب میں ان کی گنجائش نہیں۔

شاندار ولادت

شواہد النبوت میں مولانا عبدالرحمٰن جامی حضرت امام علی نقی کی ہمشیرہ حضرت بی بی حلیمہ سے جو حضرت امام عسکری کی پھوپھی تھیں روایت نقل کرتے ہیں کہ حسن عسکری نے مجھ سے کہا آج رات ہمارے گھر قیام کریں ہمیں حق تعالےٰ فرزند عطا فرمائیں گے۔میں نے کہا۔بیٹے بچہ کیسے پیدا ہوگا آپ کی اہلیہ نرجس میں تو حمل کی علامت نظر نہیں آتی انھوں نے کہا پھوپھی جان نرجس میں موسےٰ علیہ السلام کی والدہ کی طرح حمل کی کوئی علامت ظاہر نہ ہوگی۔چنانچہ اس رات میں وہاں رہی۔آدھی رات کے بعد میں نے اٹھ کر نماز تہجد ادا کی، نرجس نے بھی تہجد پڑھی۔میرے دل میں خیال آیا کہ اب تو صبح ہونے والی ہے جو کچھ حسن عسکری نے کہا تھا پورا نہ ہوا۔یہ خیال آیا ہی تھا کہ حسن

عسکری نے دور سے آواز دے کر کہا کہ پھوپھی جان جلدی نہ کریں اور نرجس کے پاس پہنچی ہیں۔ چنانچہ میں ان کے پاس گئی کیا دیکھتی ہوں کے ان کے جسم پر لرزہ طاری ہے۔ میں نے ان کو اپنے سینے سے لگایا اور قل ھو اللہ احد۔ انا انزلنا اور آیۃ الکرسی پڑھ کر ان پر دم کیا۔ مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ جو کچھ میں پڑھتی رہی وہی کچھ ان کے پیٹ کے اندر بچہ پڑھ رہا تھا۔ اس کے بعد پورا گھر روشن ہو گیا بچہ پیدا ہوا میں نے خدا تعالے کو سجدہ کیا اور بچے کو اٹھا لیا حسن عسکری نے آواز دی۔ کہ پھوپھی جان بچے کو میرے پاس لاؤ۔ جب میں بچے کو ان کے پاس لے گئی تو انہوں نے اسے گود میں لے لیا اور اپنی زبان ان کے منہ میں دینے کے بعد فرمایا کہ اے میرے بیٹے اللہ کے حکم سے میرے ساتھ بات کرو۔ بچے نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر قرآن مجید سے دو تین آیات پڑھیں۔

شواہد النبوت میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب امام مہدی پیدا ہوئے تو دو زانوں ہو کر انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور فرمایا الحمد للہ رب العلمین اس کتاب میں بی بی حلیمہ سے یہ روایت بھی نقل کی گئی ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد سبز رنگ کے پرندوں نے ہمیں گھیر لیا۔ میں نے حسن عسکری سے پوچھا کہ یہ پرندے کیا ہیں انہوں نے جواب دیا کہ یہ جبرائیل اور دیگر ملائکہ رحمت ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ بچے کو اس کی والدہ کے پاس لے جاؤ۔ وہاں جا کر میں نے دیکھا کہ بچہ ناف زدہ اور ختنہ شدہ تھا اور اس کے دائیں پہلو پر یہ لکھا تھا۔ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ (حق آیا اور باطل رخصت ہوا بے شک باطل بھاگ جانے والا ہے)

شواہد النبوت میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسن عسکری کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بعد خلیفہ اور امام کون ہو گا۔ آپ اندر چلے گئے اور بچے کو کندھے پر بٹھلائے ہوئے باہر تشریف لائے بچہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا چودھویں کا چاند ہے۔ اس وقت